36477-یوم النحر (عیدالاضحی) کی فضیلت

سوال

کیا دس ذی الحجہ کے دن کو کوئی خصوصیت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ھجرت کرکے مدینہ تشریف لائے تواہل مدینہ کے لیے دو دن ایسے تھے جس میں وہ لھولعب کیا کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے تمہیں اس سے بہتر اواچھے دن دن عطا کیے ہیں وہ عیدالفطر اور عیدالاضحی کے دن ہیں ۔) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے السلسلۃ الصحیحۃ میں صحیح قرار دیا ہے (2021) ۔

تواللہ تعالی نے وہ لھولعب کے دو دن ذکروشکراور مغفرت درگزر میں بدل دیے ، تواس طرح مومن کے لیے دنیا میں تین عیدیں ہیں :

ایک عید ہر ہفتے میں ایک بار آتی ہے ، اوردو عیدیں ایسی ہیں جو سال میں ایک بار آتیں ہیں ۔

ہر ہفتے آنے والی عید جمعہ کا دن ہے ۔

اوروہ عیدیں جو سال میں بار بار نہیں آتیں بلکہ صرف ہر ایک سال میں صرف ایک بار ہی آتی ہے :

ان میں سے ایک تو عیدالفطر ہے :

جو رمضان کے روزوں سے آتی ہے اوریہ رمضان کے روزوں کی تکمیل ہے جو کہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے تیسرا رکن ہیں ، جب مسلمان رمضان کے فرضی روزے مکمل کرتا ہے تواللہ تعالی نے ان کے روزے مکمل کرنے پر عید مشروع کی ہے جس میں وہ اللہ تعالی کا شکرادا اوراللہ تعالی کا ذکر کرنے کے لیے جمع ہوتے اوراس کی اس طرح بڑائی بیان کرتے ہیں جس پر انہیں اللہ تعالی نے ھدایت نصیب فرمائی ہے اوراس عید میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر صدقہ فطر (فطرانہ) اورنماز عید مشروع کی ہے ۔

دوسری عید :

عیدالاضحی ہے جو کہ دس ذی الحجہ کے دن میں آتی اوریہ دونوں عیدوں میں بڑی اورافضل عید ہے اورحج کے مکمل ہونے کے بعد آتی ہے جب مسلمان حج مکمل کرلیتے ہیں تواللہ تعالی انہیں معاف کردیتا ہے ۔

اس لیے کہ حج کی تکمیل یوم عرفہ میں وقوف عرفہ پر ہوتی ہے جو کہ حج کا ایک عظیم رکن ہے جس کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(حج عرفہ ہی ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (889) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء (1064) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

یوم عرفہ آگ سے آزادی کا دن ہے جس میں اللہ تعالی ہر شخص کو آگ سے آزادی دیتے ہیں عرفات میں وقوف کرنے والے اور دوسرے ممالک میں رہنے والے مسلمانوں کو بھی آزادی ملتی ہے ۔

تو اس لیے اس سے اگلے دن سب مسلمانوں حاجی اور غیر حاجی سب کے لیے عید ہوتی ہے ۔

اس دن اللہ تعالی کے تقرب کے لیے قربانی کرنا مشروع ہے ۔

اس دن کے فضائل کی تلخیص ذیل میں ذکر کی جاتی ہے :

1- یہ دن اللہ تعالی کے ہاں سب سے بہترین دن ہے :

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے زاد المعاد (54/1) میں کہتے ہیں :

[اللہ تعالی کے ہاں سب سے افضل اور بہتر دن یوم النحر (عید الاضحی) کا دن ہے اور وہ حج اکبر والا دن ہے جس کا ذکر اس حدیث میں بھی ملتا ہے جو ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے بیان کی ہے :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : یقینا یوم النحر اللہ تعالی کے ہاں بہترین دن ہے) سنن ابو داود حدیث نمبر (1765) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں سے صحیح قرار دیا ہے ۔

2- یہ حج اکبر والا دن ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حج کے دوران جو انہوں نے کیا تھا یوم النحر (عید الاضحی) والے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہو کر فرمانے لگے یہ حج اکبر والا دن ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1742) ۔

اس کا سبب یہ ہے کہ اس دن حج کے اعمال میں سے سب سے زیادہ اور عظیم عمل کرنے ہوتے ہیں ، حجاج کرام جو اعمال اس دن کرتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1- جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا ۔

2- قربانی کرنا ۔

3- سر منڈانا یا بال چھوٹے کروانے

4- طواف کرنا

5- سعی کرنا

3- مسلمانوں کی عید کا دن ہے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یوم عرفہ اوریوم النحر اورایام تشریق ہم اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اوریہ سب کھانے پینے کے دن ہیں ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (773) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

واللہ اعلم.